غیر معمولی | رجسٹر نمبر۔ پی۔ III
سرکاری | جریدہ

خیبر پختونخوا

مقتدر کا شائع کردہ

پشاور، منگل ستائیس جنوری ۲۰۱۵ء

صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ، خیبر پختونخوا

اعلامیہ

پشاور بمورخہ ستائیس جنوری ۲۰۱۵ء

نمبر۔ پی اے / خیبر پختونخوا / بل / ۲۰۱۵ / ۲۲۰۵۔۔ خیبر پختونخوا تحفظ شیر خواری اور بچے کی غذائیت کا بل ۲۰۱۵ خیبر پختونخوا کے صوبائی اسمبلی سے ۹ جنوری ۲۰۱۵ء کو پاس ہونے کے بعد اور ۲۲ جنوری ۲۰۱۵ء کو گورنر خیبر پختونخوا سے منظوری کے بعد خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی کے قانون کے طور پر شائع کیا گیا۔

خیبر پختونخوا تحفظ رضاعت اور بچے کی غذائیت کا قانون ۲۰۱۵ء

(خیبر پختونخوا کا سال ۲۰۱۵ کا قانون نمبر ۷)

(پہلی مرتبہ گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدہ میں غیر معمولی طور پر مورخہ ۲۷ جنوری ۲۰۱۵ء کو شائع ہوا)۔

قانون

جو خیبر پختونخوا میں رضاعت، شیر خوار بچوں کی غذا اور بڑے بچوں کو تحفظ فراہم کرے۔

ہرگاہ کہ تقاضائے مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں ترغیب اور تحفظ رضاعت کے ذریعے شیر خوار اور بڑے بچوں کے لیئے محفوظ اور مناسب غذا اور مخصوص مصنوعات جس میں شیر خواری کے متبادل اشیاء، اور دودھ پلانے کے بوتل، دودھ پلانے کے بوتل کے وال، چوسنی کے ڈھکن، چوسنی اور ٹھنڈا کرنے والے آلات شامل ہیں کی خرید و فروخت اور ترغیب کو منظم کرنے

سے اور اس کے منسلک یا معاون امور مہیا کرنے کے ذریعے یقینی بنایا جائے۔
اس کو حسب ذیل نافذ کیا جاتا ہے۔

باب ۔ الف
تعرفاتی

۱۔ مختصر عنوان، حد اور آغاز۔۔(۱) یہ قانون خیبر پختونخوا تحفظ رضاعت اور بچے کی غذائیت کا قانون ۲۰۱۵ء کہلائے گا۔

(۲) اس کی توسیع پورے صوبہ خیبر پختونخوا تک ہوگی۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفیں۔۔۔اس قانون میں جب تک مضمون یا سیاق و سباق میں کچھ متضاد نہ ہو،۔۔۔

(ا) ''مشتہر کرنے'' یا ''اشتہار دینے'' سے مراد مخصوص مصنوعات کے استعمال یا ترغیب کے لئے کسی بھی قسم کی نمائندگی کرنا ہے۔

(ب) ''بورڈ'' سے مراد اس قانون کے دفعہ ۳ کے تحت بنائے گئے خیبر پختونخوا شیر خوار بچوں کی غذائیت بورڈ ہے۔

(ج) ''کمیٹی'' سے مراد اس قانون کے دفعہ ٦ کے تحت بنائے گئے ضلعی شیر خوار بچوں کی غذائیت کمیٹی ہے۔

(د) '' تکمیلی غذا'' سے مراد کوئی بھی موزوں غذا جو ماں کے دودھ یا ماں کے دودھ کے متبادل کے اضافی طور پر دی جاتی ہے جب وہ بچے کی غذائی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کم پڑ جاتی ہے، اس عام طور پر دودھ چھڑانے والی غذا یا ماں کا دودھ اور بڑے بچوں کا اضافی غذا بھی کہا جاتا ہے۔

(ہ) ''ظرف'' سے مراد مخصوص مصنوعات کے فروخت کے لئے کسی بھی قسم کا گٹھری بطور پرچون بنڈل ہے۔

(ر) ''تقسیم کار'' سے مراد وہ شخص جو خرید و فروخت کے کاروبار میں مشغول ہو خواہ تھوک فروشی ہو یا پرچون، اور اور اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو مصنوعات تعلقات عامہ اور معلوماتی خدمات انجام دیتا ہو۔

(ز) ''مخصوص مصنوعات'' سے مراد :۔۔

(1) کوئی بھی دودھ جو بچوں کے استعمال کے لئے بنایا گیا ہو، کاروبار کیا گیا ہو یا جس کی ترغیب دی گئی ہو یا بصورت دیگر جسے جزوی یا مکمل طور پر ماں کے دودھ کے متبادل ظاہر کیا گیا ہو، آیا وہ ایسے بدل کے لئے موزوں ہے یا نہیں؛۔

(2) کوئی بھی مصنوعات جو یا گیا ہو، کاروبار کیا گیا ہو یا جس کی ترغیب دی گئی ہو یا بصورت دیگر بچے کی بڑھوتری کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ماں کے دودھ کے تکملہ کے طور پر پیش کیا گیا ہو؛

(3) کوئی بھی دودھ پلانے والا بوتل، چوسنی، دودھ پلانے والے بوتل کا وال، ٹھنڈا کرنے والا آلہ یا چوسنی کا ڈھکن؛ اور

(4) کوئی بھی دوسری مصنوعات جس کا حکومت نے سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلان اس قانون کے مقصد کے لئے مخصوص مصنوعات کے طور پر ظاہر کیا ہو۔

(س) ''خوراک والی بوتل'' سے مراد کوئی بھی بوتل یا ظرف جس چھوٹے بچوں یا بڑے بچوں کو خوراک دینے کے لئے خرید و فروخت کی گئی ہو؛

(ش) ''تعقبی فارمولا'' سے مراد ہے کہ جانور یا سبزی پر مشتمل دودھ جس کی چھ مہینے سے بڑے بچوں یا بڑے بچے کے لئے خرید و فروخت کی گئی ہو اور جسے کوڈکس ایلیمینٹیر یس کمیشن اور نومولود اور بچوں کے خوراک کے لئے کوڈکس کوڈ آف ہائیجینک پریکٹس کے معیار کے مطابق بنایا گیا ہو؛

(ص) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(ض) ''سہولت تحفظ صحت'' سے مراد سرکاری، غیر سرکاری، نیم سرکاری یا نجی ادارہ یا تنظیم، یا نجی طبی ڈاکٹر جو بالواسطہ یا بلاواسطہ جو نومولود، بڑے بچوں، حاملہ عورتوں یا ماؤں کے تحفظ صحت میں مشغول ہو، اور جس میں روزینہ تحفظ کا مرکز، نرسری یا تحفظ زچگی کا مرکز شامل ہیں۔

(ط) ''طبی ماہر'' سے مراد ہے ڈاکٹر، نرس، ماہر غذائیت یا ایسا کوئی بھی شخص جس کا حکومت سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلان تعین کرے؛

(ظ) ''ہیلتھ ورکر'' سے مراد کوئی بھی شخص ہے جو نومولود بچوں، بڑے بچوں، حاملہ عورتوں یا ماؤں کو بطور ڈاکٹر خدمات فراہم کرے اور جس میں طبی ماہر ہومیوپیتھک، حکیم، نرس، دائی، روایتی دائی، دوا شناس، دوا ساز کیمیادان، ماہر غذائیت، منتظم ہسپتال یا ملازم خواہ ماہر ہو یا نہ، خواہ اسے پیسے دیئے گئے ہو یا نہ، یا حکومت کا سرکاری جریدے میں تعین کردہ کوئی بھی دوسرا شخص جو ایسی خدمات فراہم کرے؛

(ع) ''شیر خوار بچے'' سے مراد وہ بچہ ہے جس کی عمر ۱۲ مہینہ تک ہو۔

(غ) ''شیر خوار بچوں کے فارمولہ'' سے مراد جانور یا سبزی پر مشتمل دودھ ہے جسے چھ مہینے کے بچوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کو مناسب بنانے کے لئے کوڈکس ایلیمینٹیر یس کمیشن اور نومولود اور بچوں کے خوراک کے لئے کوڈکس کوڈ آف ہائیجینک پریکٹس کے معیار کے مطابق بنایا گیا ہو؛

(ف) ''انسپکٹر'' سے مراد کوئی بھی شخص ہے جسے اس قانون کے دفعہ ۱۴ کے تحت بطور انسپکٹر تعینات کیا گیا ہو؛

(ق) ''لیبل'' سے مراد کوئی بھی چٹ، نشان، تصویری یا کوئی دوسرہ وضاحتی شے جو تحریر شدہ، چھاپ شدہ، پینٹ شدہ، نشان زدہ، کندہ شدہ، چسپاں یا کسی دوسرے طرح سے بنڈل پر نظر آنے والا ہو؛

(ل) ''صنعت کار'' سے مراد وہ شخص، کارپوریشن یا کوئی دوسرا بندہ ہے جو مخصوص مصنوعات کی پیداوار، طریق عمل، مرکب بنانے، ترکیب دینے، بھرنے، بنڈل باندنے، دوبارہ بنڈل بنانے تبدیل کرنے، سجانے، تکمیل کرنے اور لیبل لگانے کے کاروبار میں براہ راست، ایجنٹ کے ذریعے یا کسی شخص کے معاہدہ کے تحت مشغول یا واسطہ ہو؛

(م) ''مارکیٹ'' سے مراد مخصوص مصنوعات کا متعارف کرنے اور بیچنے کا کوئی بھی طریقہ اور جس میں، ترغیب دینا، تقسیم کرنا، مشتہر کرنا، نمونوں کی تقسیم، پیداوار تعلقات عامہ اور معلومات پیداوار کی خدمات شامل ہیں لیکن اس تک محدود نہیں ہیں۔

(ن) ''چوسنی والا برتن'' سے مراد بچے کا سینے سے دودھ چوسنے کے لئے چوسنی والا برتن ہے۔

(و) ''مصنوعی چیز'' سے مراد بچے کے چوسنے کے لیے مصنوعی چوسنی ہے؛

(ہ) ''شخص'' سے مراد کوئی فرد، شراکت، ایسوسی ایشن، غیر مربوط ادارہ، کمپنی، تعاون کنندہ، کارپوریشن، متولی، ایجنٹ یا لوگوں کا ایک گروہ ہے۔

(ی) ''مخصوص'' سے مراد قواعد کا مخصوص کردہ ہے۔

(ے) ''ترغیب'' یا ''ترغیب دینے'' سے مراد کسے شخص کا مخصوص مصنوعات کیساتھ متعارف کرنے یا ہم آہنگی کرنے کا کوئی بھی طریقہ یا کسے شخص کو مخصوص مصنوعات خریدنے یا استعمال کرنے کی طرف مائل کرنا ہے، جس میں اشتہار دینا، نمونوں یا تحفوں کی پیشکش، لیٹریچر کی تقسیم، تعلقات عامہ، مخصوص مصنوعات سے متعلق معلوماتی خدمات شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہ ہے اور اس میں صحت کی بنیاد پر ڈاکٹر کا جاری کردہ نسخہ شامل نہ ہے؛

(اا) ''صوبہ'' سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(اب) ''قواعد'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں؛

(اج) ''نمونے'' سے مراد مخصوص مصنوعات کی کچھ مقدار جو بغیر قیمت کے مہیا کی گئی ہو؛

(اد) ''بڑے بچے'' سے مراد ۱۲ مہینے سے ۲ سال کے عمر کا بچہ ہے۔

باب۔دوم

انتظام

۳۔ خیبر پختونخوا شیر خوار بچوں کی غذا کا بورڈ۔۔

(۱) حکومت سرکاری جریدہ میں اعلان کے زریعے ایک بورڈ تشکیل دے گی جو خیبر پختونخوا شیر خوار بچوں کی غذا کا بورڈ کے نام سے جانا جائے گا۔

(۲) بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہوگا؛

(۱) وزیر صحت، خیبر پختونخوا	چیئرمین
(۲) اضافی سیکریٹری، محکمہ صحت	رکن
(۳) صدر، پاکستان طب اطفال ایسوسی ایشن، خیبر پختونخوا	رکن
(۴) حکومت کا منتخب کردہ گائنی اور علم تولید کا پروفیسر	رکن
(۵) ڈائیریکٹر، صوبائی ہیلتھ سروسز اکیڈمی	رکن
(۶) خیبر میڈیکل یونیورسٹی کا نمائندہ	رکن
(۷) سیکریٹری، ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی	رکن
(۸) اضافی سیکریٹری، ہوم ڈیپارٹمنٹ	رکن
(۹) فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا نمائندہ	رکن

(۱۰) حکومت کا منتخب کردہ صنعت جو شیر خوار بچوں کی خوراک کی مخصوص مصنوعات بناتے اور ان کا کاروبار کرتے ہوں۔ رکن

(۱۱) ڈائیریکٹر ہیلتھ سروسز، خیبر پختونخوا رکن اسیکریٹری

(۳) جز ۴ اور ۱۰ میں دیئے گئے بورڈ کے ممبران کی مدت کا تعین حکومت کرے گی۔

(۴) جز ۴ اور ۱۰ میں دیئے گئے بورڈ کے ممبران حکومت کو ایک مہینے کے نوٹس کے ساتھ استعفیٰ دے سکتے ہیں۔

۴۔ بورڈ کے اختیارات وافعال:۔۔بورڈ درج ذیل افعال سرانجام دے گی؛

(۱) اس قانون یا قواعد کی خلاف ورزی کے رپورٹ وصول کرنا؛

(۲) حکومت کو صنعت کاروں، تقسیم کاروں یا ہیلتھ ورکرز کے خلاف کیسوں میں تفتیش کی سفارش کرنا اگر وہ اس قانون یا قواعد کی خلاف ورزی کرتے پائے جائیں؛

(۳) شیر خوار بچوں کو خوراک دینے کے موضوع پر معلوماتی اور تعلیمی مواد کو منظم طریقے سے پھیلانے کی منصوبہ بندی کرنا اور اس قانون سے متعلق موضوعات پر ہیلتھ ورکرز کے لئے تعلیمی کورسز جاری رکھنے کی سفارش کرنا؛ اور

(۴) تحفظ شیر خواری اور اس کی ترغیب کے پالیسیوں اور ہدایات اور مخصوص مصنوعات سے متعلق امور خاص طور پر شیر خوار بچوں اور بڑے بچوں کی غذائیت اور خاص طور پر تعلیمی مہم، اور اسی پر عوام اور ہیلتھ ورکرز کے لئے صحت کی تعلیم منظم کرنے کے لئے حکومت کو مشورہ دینا۔

۵۔ بورڈ کا اجلاس:۔۔۔

(۱) بورڈ کا سیکریٹری چیئرمین کی ہدایات پر اجلاس بلائے گی اور اجلاس کی تفصیلات کا ریکارڈ برقرار رکھے گا۔

(۲) چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گا اور چیئرمین کی غیر موجودگی میں چیئرمین کا منتخب کردہ بورڈ کا کوئی بھی رکن اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(۳) بورڈ کی نشست پشاور میں ہوگی۔

۶۔ ضلعی بچے کی غذائی کمیٹی:۔۔۔

(۱) حکومت سرکاری جریدہ میں بذریعہ اعلان اس قانون میں دیئے گئے امور کو پورا کرنے کے لئے ضلعی سطح پر ضلعی بچے کی غذائی کمیٹی تشکیل دے گی۔

(۲) کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی؛۔

(۱) ناظم، متعلقہ ضلع کا ضلعی کونسل	چیئرمین
(۲) متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر	رکن
(۳) متعلقہ ضلع کا رابطہ کار صحت عامہ	رکن

(۴) متعلقہ ضلع کے ضلعی کونسل کے دو زنانہ ارکان — ارکان

(۵) متعلقہ ضلع کا ضلعی خطیب / مذہبی راہنماء — رکن

(۶) متعلقہ ضلع کے شعبہ صحت میں کام کرنے والے این۔جی۔او کے تین نمائندے۔ — ارکان

(۷) متعلقہ ضلع سے دو معروف سماجی کارکن — ارکان

(۸) متعلقہ ضلع کا ضلعی ہیلتھ آفسر — رکن / سیکرٹری

(۳) ماسوائے ارکان بہ حیثیت عہدہ کمیٹی کے ارکان متعلقہ ضلعی ناظم منتخب کرے گا۔

(۴) کمیٹی کچھ اور ایسے افراد بھی رکھ سکتی ہے جیسا اسے مناسب لگے۔

(۵) ماسوائے ارکان بہ حیثیت عہدہ کمیٹی کے ارکان ناظم کو ایک مہینے کے تحریری نوٹس کیساتھ استعفیٰ دے سکتے ہیں۔

۷۔ ضلعی رضاعت ترغیبی کمیٹی کے اختیارات و افعال:۔۔ کمیٹی کے درج ذیل اختیارات و افعال ہوں گے؛

(۱) ضلع میں معلوماتی اور تعلیمی مواد کے پھیلانے سے رضاعت کی ترغیب اور منصوبہ بندی کرنا اور عوام کے لئے رضاعت پر تعلیم صحت کے سیشن منظم کرنا۔

(۲) ترغیب و تحفظ رضاعت سے متعلق موضوعات پر ہیلتھ ورکرز کے لئے تعلیمی کورسز جاری رکھنے کا انتظام کرنا۔

(۳) بورڈ کو متعلقہ ضلع میں اس قانون یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزیوں کی رپورٹ کرنا؛ اور

(۴) بورڈ کا تفویض کردہ کوئی دوسرا فعل سرانجام دینا۔

۸۔ کمیٹی کا اجلاس؛۔۔۔

کمیٹی کا سیکرٹری چیئرمین کی ہدایت پر کمیٹی کا اجلاس بلائے گا اور اجلاسوں کی تفصیلات کا ریکارڈ برقرار رکھے گا۔

باب۔سوم

ممانعت

۹۔ ممنوعہ اعمال:۔۔۔

(۱) کوئی بھی شخص اس قانون میں دیئے گئے طرح کے علاوہ کسی بھی طرح سے مخصوص مصنوعات کی ترغیب نہیں دے گا۔

(۲) کوئی بھی شخص کسی بھی طرح سے مخصوص مصنوعات کا ماں کے دودھ کے متبادل ہونے کا دعویٰ نہیں کرے گا یا یہ کہ یہ ماں کے دودھ کے مساوی، تقابل پذیر یا برتر ہے۔

(۳) کوئی بھی صنعت کار یا تقسیم کار کسی ہیلتھ ورکر، یا اس کے خاندان یا کوئی بندہ جو بالواسطہ یا بلاواسطہ سہولت دیکھ بھال صحت میں ملازم ہو یا بورڈ یا کمیٹی کے کسی رکن یا اس کے کسی ملازم کو کوئی پیشکش، تحفہ یا کسی قسم کی مدد یا کسی بھی حد تک

کسی بھی وجہ سے ادائیگی، کسی قسم کا فائدہ نہیں دے گا۔

(۴) کوئی بھی صنعت کار یا تقسیم کار مخصوص مصنوعات کا یا مخصوص مصنوعات سے واسطہ آلات یا خدمات کا مفت یا کم قیمت پر سہولت دیکھ بال صحت کو عطیہ نہیں دے گا یا نہ اس غرض سے ڈاکٹروں کی پروفیشنل ایسوسی ایشن کو پیشکش یا فائدہ دے گا۔

(۵) ہیلتھ ورکرز کے علاوہ کوئی بھی شخص جو صنعت کاری یا تقسیم کاری میں مشغول نہ ہو کسی صارف کو مخصوص مصنوعات کی ضرورت، مناسب تیاری یا استعمال پر ہدایت نہیں دے گا۔

بشرطیکہ صنعت کار یا تقسیم کار دفعہ ۱۰ کے مطابق مخصوص مصنوعات کی ضرورت، مناسب تیاری اور استعمال پر ہدایت دے سکتا ہے۔

(۶) کوئی صنعت کار یا تقسیم کار اس تجارت کی اعانت یا مقصد کے لئے سہولت دیکھ بال صحت کے اندر عوام سے با لواسطہ یا بلاواسطہ رابطہ نہیں ہوگا۔

(۷) کوئی صنعت کار یا تقسیم کار یا ان کا تعینات کردہ کوئی بھی شخص شیر خوار بچوں اور بڑے بچوں کی خوراک سے واسطہ تعلیمی یا معلوماتی مواد نہ بنائے گا اور نہ تقسیم کرے گا۔

بشرطیکہ صنعت کار یا تقسیم کار مخصوص مصنوعات سے واسطہ تعلیمی اور معلوماتی مواد ماہرین طب کو دیئے گئے شرائط کے مطابق فراہم کریگا اور وہی سائنسی اور حقیقی امور سے محدود ہوں گیا اور کوئی بھی ایسی رائے نہیں بنائے گا کہ بوتل کا دودھ ماں کے دودھ کے مساوی یا بہتر ہے۔

۱۰۔ مخصوص مصنوعات کے لیبل سے متعلق ممانعت و رہنمائی:۔۔۔(۱) صوبے میں کسی بھی مخصوص مصنوعات کی خرید فروخت تب تک نہ ہوگی جب تک اس کا لیبل اس قانون و قواعد کے مطابق نہ ہو اور دیئے گئے طریقے سے منظور نہ کرایا گیا ہو؛

بشرطیکہ جو مخصوص مصنوعات صوبے میں پہلے سے فروخت شدہ ہو، صنعت کار و تقسیم کار اس کی منظوری سے ۱۸۰ دن کے اندر دیئے گئے طریقہ سے ان مصنوعات کے لیبل فراہم کریگا۔

(۲) مخصوص مصنوعات کی ایسی نقش کاری کی جائے گی کہ رضاعیت کی حوصلہ شکنی نہ ہو، اور ایسے مصنوعات کے مناسب استعمال سے متعلق اردو میں ضروری معلومات فراہم کرے گی اور وقت جس سے پہلے مخصوص مصنوعات استعمال نہ ہوگی۔

(۳) ہر بنڈل پر صاف، واضح اور با آسانی سے سمجھ میں آنے والا پیغام چھاپ ہوگا یا ایسے لیبل پر جو اس سے آسانی سے الگ نہ ہو سکے جو کہ اردو اور اگر صنعت کار چاہے انگریزی میں بھی لکھا ہوگا۔

(۴) لیبل پر:۔

(۱) ایسا کچھ نہ ہوگا جو رضاعت کی حوصلہ شکنی کرے۔

(۲) بڑے حروف کیساتھ لکھا ہوا مختص لمبائی کیساتھ درج ذیل پیغام لکھا ہوگا؛

''ماں کا دودھ آپ کے بچے کے لئے بہترین ہے اور یہ دست اور بیماری سے حفاظت کرتا ہے''۔

(۳) جز (۲) میں دیئے گئے پیغام کے علاوہ یا اس کے ساتھ ساتھ مخصوص مصنوعات کے متعلق مختص دوسرا

پیغام بھی ہوگا۔

(۴) نہ ایسے صفات استعمال کرے گا جیسے مادی صفات والا، انسانیت دوست یا برابر اور نہ ہی ماں کے دودھ کے ساتھ کوئی مواز نہ کیا ہوگا۔

(۵) نہ تصاویر، نقشہ یا ترسیمیات دکھائیں گے ماسوائے ان ترسیمیات کے جو ان کی صحیح تیاری کے طریقہ کار کی وضاحت کریں۔

(۶) اگر مخصوص مصنوعات درآمدی اشیاء ہوں تو اس پر صنعت کار اور تھوک پر تقسیم کار کا نام اور پتہ درج ہوں گے۔

(۷) بوتل، چوسنی، ٹھنڈا کرنے والا برتن اور چوسنی والے بوتل کے علاوہ صحیح تیاری کے لئے اردو میں اور ترسیمیات کے ذریعے ہدایات ہوں گے اور مخصوص اجزاء کی بناوٹ اور تجزیہ، محفوظ رکھنے کے شرائط ، بیچ نمبر اور اختتامی تاریخ کی نشان دہی کریں گے اور اس قانون پر عمل درآمد کے لئے مقرر لمبائی کے ساتھ اردو یا علاقائی زبان میں کوئی تنبیہ شامل ہوگی۔

باب۔ چہارم
معلوماتی اور تعلیمی مواد

۱۱۔ معلوماتی اور تعلیمی مواد:۔۔

(۱) کوئی بھی شخص جو اس دفعہ میں حوالہ دیئے گئے کوئی معلوماتی اور تعلیمی مواد بناتا اور تقسیم کرتا ہے، کو پھیلانے سے پہلے بورڈ کو نقولات جمع کرے گا۔

(۲) حکومت بورڈ سے مشاورت کے ساتھ شیر خوار اور بڑے بچوں کی خوراک ماسوائے طبی ادب کے، پر معروضی اور موافق معلوماتی اور تعلیمی مواد کے پھیلانے کا انتظام اور منظوری دے گا اور معلوماتی اور تعلیمی مواد بنانے اور تقسیم کرنے کے لئے ایسی ہدایات، رہنمائی اور پالیسیاں جو یہ ضروری اور مناسب سمجھے سرکاری جریدہ میں بزریعہ اعلامیہ شائع کرے گا۔

(۳) معلوماتی یا تعلیمی مواد خواہ وہ تحریری، سمعی یا بصری ہوں جو شیر خوار بچوں کی خوراک سے متعلق ہوں درست معلومات پر مشتمل ہوں گے اور کوئی ایسی تصویر، نقشہ یا تحریر استعمال نہیں کریں گے جو بوتل کی خوراک کی حوصلہ افزائی اور رضاعت کی حاصلہ شکنی کرے۔

۱۲۔ ہیلتھ ورکرز اور سہولت دیکھ بال صحت:۔۔۔

(۱) ہیلتھ ورکرز رضاعت کی حوصلہ افزائی، معاونت اور تحفظ کریں گیان سے اس قانون کو جاننے خاص طور پر کوئی ہدایات، رہنمائی اور پالیسیوں جو دفعہ ۱۱ کے تحت شائع شدہ ہوں کے بارے میں جاننے کی اور جہاں تک ممکن

ہوان پر عمل درآمد کرنے کی توقع کی جائے گی۔

(۲) ہیلتھ ورکرز مخصوص مصنوعات کے نمونے نہ قبول کریں گیا ورنہ کسی شخص خاص طور پر حاملہ عورت، شیر خوار اور بڑے بچوں کی ماؤں یا ان کے خاندان کے ممبران کو دیں گے۔

(۳) ہیلتھ ورکرز یا ان کی ایسوسی ایشن کسی طرح سے بھی مخصوص مصنوعات کی ترغیب نہیں دیں گے۔

(۴) حکومت کے دائرہ اختیار میں آنے والے ہیلتھ ورکرز بورڈ کو صنعت کار یا تقسیم کار کی طرف سے کسی قسم کی پیشکش تحفہ یا مالی فائدہ یا اس قانون اور قواعد کی کسی قسم کی خلاف ورزی کی اطلاع دے گا۔

(۵) حکومت اس قانون کے خلاصہ کو مقرر کرکے سہولیات دیکھ بال صحت میں نمایاں جگہ پر اردو یا کسی دوسری زبان میں جو حکومت مناسب سمجھے چسپاں کرے گی۔

(۶) حکومت بورڈ کی سفارش پر ان ہیلتھ ورکرز یا ماہرین طب کے خلاف انضباتی کاروائی شروع کرے گی جو اس قانون کی خلاف ورزی کریں۔

باب۔ پنجم

مخصوص مصنوعات کی رجسٹریشن اور ان کی ضمانت معیار

۱۳۔ ضمانت معیار:۔۔۔

(۱) مخصوص مصنوعات کو تب تک تیار فروخت اور بصورت دیگر صوبے میں تقسیم نہں کیا جائے گا جب تک یہ کوڈکس ایلیمینٹیر یس کمیشن اور نومولود اور بچوں کے خوراک کے لئے کوڈکس کوڈ آف ہائجینک پریکٹس کے سفارش کردہ معیار کے مطابق صنعتی طور پر تیار نہ کیا گیا ہو اور مزید یہ کہ اس قانون میں دیئے گئے قابل اطلاق معیار کو پورا کریں گے۔

(۲) بورڈ کو اس قانون کے تحت انسپکٹر کی ضرورت ہوگی جس کے پاس یہ اختیارات ہوں گے کہ صوبے میں فروخت شدہ مخصوص مصنوعات کی جانچ کرے کہ آیا وہ انسانی استعمال کے لئے ٹھیک ہیں یا نہیں۔

(۳) صوبے میں مخصوص مصنوعات فروخت نہ ہوں گی جو ملک میں صنعت کاری میں استعمال کے معیار پر پورا نہ اترتے ہوں۔

(۴) مخصوص مصنوعات جو اختتامی تاریخ تک پہنچی ہوں ان کی خرید فروخت یا تقسیم نہ ہوگی۔

(۵) مخصوص مصنوعات صرف اصلی بنڈل میں فروخت ہوں گی تاکہ معیار کی خرابی، ملاوٹ یا اس کی آلودگی کو روکا جا سکے۔

۱۴۔ تفتیش اور معائنہ:۔۔۔

(۱) حکومت شیر خوار اور بڑے بچوں کی غذائیت سے متعلق پیشہ ورانہ اہلیت رکھنے والے افراد کو بطور انسپکٹر مقرر کرے

گی جواس قانون کے مقصد کے لئے معائنہ، تفتیش اور مقدمہ چلانے اور اس قانون کی تعمیل کی نگرانی کرے۔

(۲) اس قانون کے مقصد کے لئے معائنہ کے بعد انسپکٹر مقدمہ بورڈ کو حوالہ کرے گا اور اگر ضرورت ہو تو مخصوص مصنوعات کے نمونے کا کچھ حصہ اور اگر تقسیم ہونے والا نہ ہو تو پورا مہیا کرے گا۔

۱۵۔ تفتیش اور مقدمہ درج کرنا:۔۔۔

(۱) تفتیش اور مکمل چالان وصول کرنے کے بعد اور متعلقہ فریق کو موقع سماعت دینے کے بعد بورڈ حکومت کو سفارش کرے گی کہ آیا اس قانون کے تحت مقدمہ چلایا جائے یا نہیں۔

(۲) ماسوائے حکومت کے مجاز افسر یا حکومت کا سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ اس ضمن میں مجاز شخص کے تحریری رپورٹ پر درجہ اول مجسٹریٹ سے کم ماتحت عدالت اس قانون کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گا۔

(۳) اس قانون کے تحت قابل سزا جرم نا قابل دست اندازی ہوگا۔

۱۶۔ اپیل:۔۔۔

(۱) اس قانون کے تحت سزا شدہ شخص ایک ماہ کے اندر سیشن عدالت میں اپیل دائر کرے گا۔

(۲) قانون میعاد ۱۹۰۸ء (۱۹۰۸ کا ۹) کے دفعات "۵" اور "۱۲" کا اطلاق ذیلی دفعہ ۱ا کے تحت دائر کردہ اپیل پر ہوگا۔

۱۷۔ عوامی عمل درآمد:۔۔۔

جو کوئی بھی اس قانون یا قواعد کی خلاف ورزی کے متعلق تحریری درخواست گزارے اور تفتیش سے جرم ظاہر ہو تو بورڈ مقدمہ چلانے کی سفارش کے لئے دفعہ ۱۵ میں مختص طریقہ کار اپنائے گا۔

باب۔ ششم
سزائیں اور طریقہ کار

۱۸۔ تنسیخ یا معطل اجازت نامہ:۔۔۔

(۱) ڈاکٹر کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس قانون یا قواعد کی خلاف ورزی کرتے پایا گیا تو متعلقہ مقتدر بورڈ کے تحریری سفارش اور ایسے شخص کو موقع سماعت دینے کے بعد حکومت کو اس پیشے یا کاروبار یا تلاش کاروبار کا اجازت نامہ منسوخ کرنے کی سفارش کرے گا۔

(۲) طبی اور دندانی قانون ۱۹۶۲ء کے تحت رجسٹر شدہ ڈاکٹر کے خلاف ورزی میں ملوث ہونے کی سورت میں مزید

کاروائی کے لئے مسئلہ پاکستان طبی اور دندانی کونسل کو حوالہ کیا جائے گا۔

۱۹۔ سزائیں؛۔۔۔

(۱) کوئی صنعت کار یا تقسیم کار جو دفعہ ۹ اور ۱۰، دفعہ ۱۳ کے ذیلی دفعات (۱)،(۳)،(۴) اور (۵) کی خلاف کرتا ہے اسے دو سال تک کی قید، یا پچاس ہزار روپے سے زیادہ اور پانچ لاکھ روپے سے کم کا جرمانہ یا دونوں کی سزا دی جائے گی۔

(۲) کوئی بھی دوسرا شخص جو اس قانون یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے اسے پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

۲۰۔ ایک فرد کی کمپنی، کارپوریشن، شراکت یا ایک ادارے کے فعل کے لئے زمہ داری؛۔۔۔

اگر ایک کمپنی، کارپوریشن، شراکت یا ایک ادارہ اس کے جاری کردہ یا تعمیل کردہ ادارتی یا عملیاتی ہدایات کے نتیجے میں جرم کا مرتکب پایا جائے کمپنی، کارپوریشن، شراکت یا ادارہ یہ قصوروار ہو اس کے ساتھ وہ فرد بھی براہ راست جرم کا ارتکاب کا زمہ دار ہوگا۔

۲۱۔ قواعد بنانے کا اختیار؛۔۔۔

حکومت اس قانون کا مقصد پورا کرنے کے لئے سرکاری جریدہ میں بذریعہ اعلامیہ قواعد وضع کرے گی۔

۲۲۔ فوقیت؛۔۔۔

اس قانون کو کسی دوسرے قانون میں کچھ بھی متضاد ہو پر فوقیت حاصل ہوگی۔

۲۳۔ تنسیخ؛۔۔۔

تحفظ رضاعت اور بچے کی غذائیت کا آرڈیننس ۲۰۰۲ء (۲۰۰۲ء کا آرڈیننس نمبر ۹۳) صوبہ خیبر پختونخوا کی حد تک تنسیخ شد۔

بحکم جناب اسپیکر

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

(امان اللہ)

سیکرٹری

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا